سوال

ی درسہ (38) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عقد نکاح کے وقت عورت یا مرد کے بھائی یا بیٹے موجود ہوں اور ولی عورت کا ولد یا اس کا کوئی بھائی ہو تو کیا بھائیوں یا بیٹوں کی گواہی شوہر یا بیوی کے حق میں قبول کی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لواہی اپنے بھائی کے لیے قبول کی جائے گی، البتہ نہ تو بیٹے کی گواہی اپنے والد کے حق میں قبول کی جائے گی اور نہ ہی والد کی گواہی اپنے بیٹے کے حق میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ